

## 36905- سمی والی جگہ مسجد حرام کا حصہ نہیں

### سوال

کیا سمی والی جگہ مسجد حرام میں داخل ہے، اور کیا وہاں حائیہ عورت جا سکتی ہے؟

اور کیا سمی والی جگہ میں داخل ہونے والے شخص کے لیے تحریۃ المسجد ادا کرنا واجب ہے؟

### پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ سمی والی جگہ مسجد حرام میں شامل نہیں، اسی لیے وہاں پھر ہوئی سی دیوار بنائی گئی ہے تاکہ مسجد اور سمی والی جگہ کو علیحدہ رکھا جائے، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اسی میں لوگوں کے لیے بہتری ہے اگر اسے مسجد میں داخل کر دیا جائے اور یہ مسجد کا حصہ بنادیا جائے تو پھر جب عورت کو طواف کے بعد اور سمی سے قبل حیض شروع ہو جائے تو وہ سمی نہیں کر سکتی۔

میں تو یہی فتویٰ دیتا ہوں کہ جب عورت کو طواف کے بعد اور سمی کرنے سے قبل حیض آئے تو وہ سمی کرے گی کیونکہ سمی والی جگہ مسجد کا حصہ شمار نہیں ہوتی۔

اور تحریۃ المسجد کے مسئلہ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ جب انسان طواف کے بعد سمی کرے اور پھر مسجد میں واپس آئے تو وہ تحریۃ المسجد ادا کرے گا، اور اگر نہیں پڑھتا تو اس پر کچھ لازم نہیں، لیکن افضل اور بہتر یہ ہے کہ اسے اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے دور کعات ادا کرنی چاہیے کیونکہ یہاں نماز ادا کرنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ اہم۔